PIPIP

پنجاب میں آبپاش زراعت کی پیداوار بڑھانے کا منصوبہ

حکومتِ پنجاب، محکمہ زراعت
شعبہ اصلاحِ آبپاشی، لاہور

اظہار فارم، ضلع چکوال

ڈرپ آبپاشی

ڈرپ آبپاشی کے فوائد

- 50 فیصد تک پانی کی بچت
- 45 فیصد تک کھاد کی بچت
- 35 فیصد تک پیداوری اخراجات میں کمی
- 100 فیصد سے زائد پیداوار میں اضافہ
- فصل کا جلد پکنا
- پیداوار کے معیار میں بہتری
- کسانوں کا منافع بخش فصلوں کی طرف رجحان
- غیر ہموار زمینوں کیلئے موزوں ترین

غلام محمد، منتظم اظہار فارم، چکوال

نظامتِ اعلیٰ زراعت (اصلاحِ آبپاشی) پنجاب
۲۱- آغا خان (ڈیوس) روڈ، لاہور

ویب سائٹ: www.ofwm.agripunjab.gov.pk ، ای میل: pipipwm@gmail.com

پنجاب کا پوٹھوہاری ضلع چکوال سرسبز پہاڑوں پر مشتمل ہے، سطح سمندر سے 3300 فٹ بلندی پر واقع اس ضلع میں زیادہ تر رقبے پر بارانی کاشت ہوتی ہے۔ یہاں کی آب و ہوا کو زیتون کیلئے انتہائی موزوں قرار دیا گیا ہے اور پچھلے چند سالوں میں 300 سے زائد ایکڑ زمین پر ڈرپ آبپاشی کی مدد سے زیتون کے باغات لگائے گئے ہیں۔

پہاڑیوں پر مشتمل اس ضلع میں آبپاشی ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔ اظہار محمد پیشے کے اعتبار سے ایک کاروباری شخص ہیں، اٹلی میں اپنے ایک دورے کے دوران انہوں نے یہ راز پالیا کہ جنگلی جھاڑیوں پر مشتمل پہاڑوں کو کس طرح آباد کرنا ہے۔ اٹلی زیتون پیدا کرنے والا دنیا کا دوسرا بڑا ملک ہے اور اپنی آمدنی کا کثیر زرمبادلہ زیتون اور اسکے تیل کی برآمد سے حاصل کرتا ہے۔

چکوال کی اونچی، نیچی زمینوں پر کامیاب کاشتکاری کا ایک ہی قابل عمل حل ہے کہ انہیں ڈرپ آبپاشی سے آباد کیا جائے کیونکہ باغ کو کامیاب بنانے کیلئے مناسب آب و ہوا کے ساتھ ساتھ بروقت پانی کی فراہمی بے حد ضروری ہوتی ہے۔

اس فارم کے منتظم غلام محمد نے بتایا کہ "ہم نے مکمل تحقیق کر رکھی تھی کہ کس طرح سے ان پہاڑوں پر کاشتکاری کرنی ہے اور ہماری سٹڈی یہ کہتی تھی کہ یہ منصوبہ کامیاب ہو جائے گا۔ یہاں پر کاشتکاری کرنے سے پہلے ہم نے مکمل تحقیق کی۔ آب و ہوا اور زمین تو زیتون کیلئے مناسب تھی، مگر ان پہاڑوں اور ڈھلوانوں پر پانی مہیا کرنا بہت مشکل کام تھا، جس کا واحد حل ڈرپ آبپاشی نے دیا۔ محکمہ زراعت اور بارانی تحقیق سنٹر والوں نے ہماری بہت مدد کی۔ شروع میں تو زیتون کے پودے اٹلی، ترکی اور سپین سے منگائے تھے، تاہم اب ہم نے خود زیتون کی نرسری تیار کر لی ہے۔ اس وقت 175 ایکڑ پر زیتون اور 175 ایکڑ پر انگور کاشت کر رہے ہیں۔ زیتون جو ابتداء میں لگایا تھا اس پر پھل بھی لگنا شروع ہو گئے ہیں"۔

سپین 2.4 ملین ہیکٹرٹن سے سالانہ 1.2 ملین ٹن زیتون کا تیل پیدا کرتا ہے، خوش آئند بات یہ ہے کہ پاکستان میں 3.17 ہیکٹرٹن ایسا رقبہ موجود ہے جو زیتون کی کاشت کے لئے موزوں ہے اس میں سے 2.2 ملین ہیکٹر رقبہ خطہ پوٹھوہار میں واقع ہے۔ تاہم یہاں کا سب سے بڑا مسئلہ پانی کی کمی کا ہے۔ ڈرپ آبپاشی پانی کی کمی کے پیش نظر تشکیل دیا گیا ہے جو پائپوں کی مدد سے پانی کو سیدھا پودوں کی جڑوں میں فراہم کرتا ہے۔

ڈرپ آبپاشی کے تجربات کے حوالے سے غلام محمد نے بتایا! "ڈرپ میں پانی، لیبر اور کھاد تینوں چیزوں کی بہت بچت ہے۔ یہ ساری زمین غیر آباد تھی جہاں اب ڈرپ کی مدد سے باغ لگا ہوا ہے۔ میرے تجربے کے مطابق ڈرپ سے کم از کم 70 فیصد کم پانی استعمال ہوتا ہے۔ ٹربائن کی مدد سے ہم پانی حوض میں سٹور کرتے ہیں اور ڈرپ کی مدد سے پودوں کو دے دیتے ہیں۔ جتنا یہ پانی ہے اگر اسے روایتی طریقے سے استعمال کریں تو شاید 10 فیصد رقبہ بھی سیراب نہ ہو۔ پانی لگانے کی محنت بھی بہت کم ہے کہ ایک والو کھولا اور دوسرا بند کر دیا۔ اگر زمین کو دس ایکڑ میں تقسیم کریں، تو ایک والو کھولنے سے دس ایکڑ سیراب ہو جائیں گے، اس سے زیادہ آسانیاں اور کہاں ہو سکتی ہیں۔ اسی طرح اگر کھاد کی بات کریں تو وہ بھی پانی کے ساتھ پودوں کو مل جاتی ہے۔ روایتی طریقے سے کھاد کی چھٹائی کرتے ہیں تو وہ غیر ضروری جگہوں پر چلی جاتی ہے اور ضائع ہو جاتی ہے۔ ڈرپ میں ایسا نہیں ہے، کھاد سیدھا پودوں کی جڑوں میں جاتی ہے اور بہترین نتائج دیتی ہے۔ اگر ایک ایک پودے کی کیاری میں کھاد دینا شروع کریں تو کئی ماہ کھاد دینے میں ہی لگ جائیں گے کیونکہ 37,000 زیتون اور اتنے ہی انگور کے پودے ہیں مگر ڈرپ کی وجہ سے پانی کے ساتھ کھاد بھی بہترین طریقے سے مل جاتی ہے۔"

زیتون کا پودا 4 سال بعد پھل دینا شروع کرتا ہے، اسی لئے زیتون کا باغ لگانا طویل دورانیہ کا منصوبہ ہے، تاہم زیتون کا درخت 700 سال تک پھل دیتا رہتا ہے۔ زیتون کا استعمال کھانے اور تیل کے علاوہ طبی ادویات میں بھی کافی زیادہ ہوتا ہے۔ زیتون کے قہوہ سے خاطر تواضع کرتے ہوئے غلام محمد نے انگور کے بارے میں بتایا:

"زیتون کی کاشت، کافی لمبا منصوبہ ہے، اس لئے ہم نے دو سال پہلے انگور بھی لگا لیا تھا اور یہ بھی صرف ڈرپ کی وجہ سے ممکن ہوا۔ انگور کے پودے کی نشونما بہت اچھی ہو رہی ہے۔ پچھلے سال بھی کافی سارے پودوں پر پھل لگا تھا تاہم ہم نے وہ تحفے کے طور پر بجھوائے، اس سال تقریباً 10,000 پودوں سے پھل لیں گے جو کہ ان پہاڑوں سے کاشتکاری کے ذریعے حاصل ہونے والی پہلی آمدنی ہوگی۔ یہاں بہت سے کاشتکار ہو کر گئے ہیں، ہم سب سے یہی کہتے ہیں، اگر مستقبل کو سنوارنا ہے تو ڈرپ آبپاشی سے کاشتکاری کریں، اس کی کامیابی کی سب سے بڑی مثال ہم ہیں، جو گزشتہ سالوں سے اس کے ذریعے غیر آباد رقبے پر کاشتکاری کر رہے ہیں اور اب اس کے بہترین نتائج بھی آنا شروع ہو گئے ہیں"۔